## (۹۰) درود دافع شر اعدا

درود دافع شر اعدا سے مراد وہ درود شریف ہے جسے پڑھنے سے انسان دشمنوں کے شر سے محفوظ رہتا ہے اگر کوئی شخص کسی دشمن کی دشمنی سے بہت تنگ آگیا ہو اور طرح طرح کی اذیتوں اور پریشانیوں میں مبتلا ہو تو اسے چاہیئے کہ اس درود پاک کو روزانہ سو مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھنا شروع کر دے اور ہمیشہ پڑھتا رہے انشاء اللہ دشمنوں سے

نجات ملے گی۔ اگر کسی دشمن نے جادو اور کالے علم کی بنا پر روزی کے ذرائع وقتی طور پر روک رکھے ہوں تو پھر اس درود پاک کو ۴۰ دن تک بعد نماز فجر سو مرتبہ پڑھیں انشاءاللہ دشمن کے کیے ہوئے تعویذ دھاگے اور علم کا اثر ختم ہو جائے گا اور روزی کے ذرائع کھل جائیں گے۔ اگر کوئی دشمن ہر وقت زبان درازی کرتا ہو تو سات جمعرات تک پانی پر اس درود پاک ۷ مرتبہ ہر جمعرات کو پڑھیں اور دشمن کے مکان کی طرف منہ کر کے اس پانی کے پاکیزہ جگہ پر چھینٹے لگائیں۔ انشاءاللہ دشمن زبان درازی چھوڑ دے گا۔

**يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ**

اے ذلیل کرنے والے ہر زبردست معاند کے درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ

**مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ**

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم پر) اور ان کی آل واصحاب پر اور برکت و سلام۔

**اَللّٰهُمَّ اقْهَرْ بِهَا عَلٰى اَعْدَآئِنَا وَ اَلْزِمْهُمْ**

اور میرے دشمنوں پر اس درود سے قہر فرما اور ان کی طرف جلدی

**وَعَجِّلْ اِلَيْهِمْ مَّا قَصَدُوْنِيْ بِهٖ فِيْ اَمْوَالِهِمْ**

پہنچا دے وہ چیز جو وہ میرے لیے چاہ رہے ہیں۔ ان کے مال

**وَعِزَّتِهِمْ وَ اٰمَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ ۝**

اور عزت اور ان کی جانوں میں اور وہ ان سے لازم کر دے۔

**حکایت** نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کے متعلق ایک واقعہ یہ ہے کہ ایک دفعہ ایک شخص پر ظالم بادشاہ کا عتاب نازل ہوا۔ تو وہ خوف کی وجہ سے جنگل کی طرف بھاگ گیا۔ ایک مقام پر جا کر اپنے ذہن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ مبارک کا تصور کر کے ایک ہزار مرتبہ درود پاک پڑھ کر دربار الٰہی میں عرض کی "یا اللہ! میں نبی اکرم صلی

اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس کو تیرے دربار میں شفیع بناتا ہوں مجھے اس ظالم بادشاہ کے خوف
سے امن عطا فرما! ہاتف سے ندا آئی جا! ہم نے تیرے دشمن کو ہلاک کر دیا ہے جب وہ
واپس آیا تو پتہ چلا کہ ظالم بادشاہ مر گیا ہے۔ نزہۃ المجالس